السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا پیشاب پاخانہ وغیرہ پاک ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی بھی صحیح حدیث سے ثابت نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیشاب یا پاخانہ وغیرہ پاک تھا۔ بلکہ روایات سے ثابت ہے کہ بعض دفعہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پانی سے استنجا کرتے(1) اور بعض دفعہ پتھروں سے(2)اوربسا اوقات دونوں کو جمع کرلیتے۔(3) پھر پیشاب کے لئے نرم زمین تلاش کرتے تاکہ پیشاب کے چھینٹوں سے بچ سکیں(4) اور لیٹرین بھی استعمال کرتے۔(5) اور ایک دفعہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جنابت کی حالت میں بھول کرجائے نماز پر آکھڑے ہوئے۔ یاد آنے پر پہلے غسل کیا پھر نماز پڑھائی۔(6) (بخاری کتاب الصلوٰۃ) ظاہر ہے کہ ان تمام امور کا اہتمام پیشاب پاخانے وغیرہ کی نجاست کی بنا پر کیا جاتا تھا۔

---

(1)۔ صحیح البخاری کتاب الوضوء باب الاستنجاء بالماء(150۔151)

(2)۔ صحیح البخاری ایضا باباب الاستنجاء بالحجارۃ(155)۔(3860)

(3)۔ علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ اس مسئلہ میں کوئی حدیث صحیح نہیں اور ابن عباس رضی اللہ عنہ سے جو روایت ''اہل قباء'' والوں کے بارے میں ہے۔ وہ ضعیف الاسناد ہے اس کو نووی ابن حجر وغیرھما نے بھی ضعیف قرار دیا ہے۔ تمام المنۃ (ص:65) وقال الھیثمی فی المجمع (1/212) رواہ البزار وفیہ محمد بن عبدالعزیز بن عمر الزھری ضعفہ البخاری والنسائی وغیرھما۔

(4)۔ بغیۃ الباحث عن زوائد مسند الحارث (1/205) برقم (65) وقال البوصیری فی اتحاف الخیرہ۔۔۔ برقم (644) ھذا اسناد ضعیف بتدلیس الولید بن مسلم وضعیف الجامع الصغیر للالبانی(4331)

(5)۔ صحیح البخاری ایضا باب من تبرز علی لبنتن (145) وباب التبرز فی البیوت(148۔149)

(6)۔ صحیح البخاری کتاب الغسل باب ازازکر فی المسجد انہ جنب۔۔۔(275)

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص265

محدث فتویٰ